ان کی زبانوں پر آ گیا ہے، مگر جو کچھ ابھی ان کے سینوں میں بھرا ہے، وہ اس سے بھی بڑا ہے۔'' امریکی اور اسرائیل کے صہیونی تو اسلام کو سب سے بڑا خطرہ کہتے ہیں۔

اس سوال پر کہ امریکی فوج کے ساتھ کوئی سپاہی اپنے ملک کے حکم پر عراق کے خلاف لڑتا ہے تو جائز ہوگا؟ شیخ نے کہا کہ ہمارا وطن دین اسلام ہے۔ ہم اپنی اسلامی سرزمین کا دفاع تو ضرور کریں گے مگر مسلمان کا وطن تو سارا جہاں ہے، وہ تو صرف حق اور سچ کا ساتھ دیتا ہے۔

شیخ سے پوچھا گیا کہ آپ کے اس فتوے پر ہنگامہ کھڑا ہو گیا ہے، آپ کے ملک کی سیاسی قیادت آپ سے ناراض نہیں ہوئی؟ تو انہوں نے کہا کہ مصر کی سیاسی قیادت حقائق سے آ گاہ ہے۔ پھر شیخ الازہر بھی تو فرما چکے ہیں کہ عراق کے خلاف مدد ناجائز ہے۔ سب کو علم ہے کہ عالم اسلام اپنی تاریخ کے مشکل ترین مرحلے سے گزر رہا ہے۔ اسرائیل کے پاس بھی تو بڑی تباہی کا اسلحہ ہولناک مقدار میں موجود ہے مگر بش کو صرف مسلمانوں کا اسلحہ نظر آتا ہے۔

امریکہ بھی تو ۱۱ ستمبر کی دہشت گردی کے نتیجے میں اٹھ کھڑا ہوا ہے۔ اس سوال کے جواب میں الازہر یونیورسٹی کی فتویٰ کمیٹی کے سربراہ نے کہا کہ جارج بش نے بغیر تحقیق کے ہی اسامہ بن لادن کو ملزم ٹھہرایا۔ پھر اس ایک فرد کو سزا دینے کے لیے لاکھوں افغانیوں کو موت کی نیند سلا دیا اور اب باقی اسلامی ملکوں کو نشانہ بنا رہا ہے۔ یہ انصاف نہیں، ظلم ہے۔ ایک فرد کی وجہ سے پوری اسلامی دنیا کو سزا دیا یان صرف یہودیوں کی خواہش ہے جو کبھی پوری نہیں ہوگی۔

پوچھا گیا کہ آپ نے تو یہودیوں کا خون بھی مباح قرار دیا ہے تو شیخ علی نے جواب دیا کہ یہودی اہل کتاب ہیں، جن کا تحفظ اور ان سے نیکی کے لیے تعاون ہمارا ایمان ہے۔ بات دراصل عالمی صہیونیت کی ہے۔ صہیونیوں نے اسلام کو اپنے ذرائع ابلاغ کے ذریعے بدنام کر کے مسلمانوں کے خلاف دنیا میں زہر پھیلا رکھا ہے۔ ہمارا فتویٰ صہیونیوں کی اس عداوت، نفرت اور انتقام کے خلاف ہے۔ ہم نے صرف ان کے خون کو مباح قرار دیا ہے۔ انہوں نے ہی دنیا کے امن کو داؤ پر لگا رکھا ہے۔

(رپورٹ: ڈاکٹر ظہور احمد اظہر۔ بہ شکریہ روزنامہ ''خبریں'' لاہور)

فاضل عربی کا نصاب اور 'پاکستان عربی سوسائٹی' کی تجاویز

عربی زبان کے ممتاز ادیب اور پاکستان عربی سوسائٹی کے صدر مولانا محمد بشیر نے انٹر بورڈز کمیٹی سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فاضل عربی کے ڈیڑھ سو سالہ پرانے نصاب تعلیم کو تبدیل کر کے اسے نئے حالات اور تقاضوں کے مطابق اس طرح ترتیب دے کہ اسے پڑھنے والے طلبہ اور طالبات عربی زبان اور شرعی علوم کے بنیادی اور ضروری فنون سے واقعتاً آ گاہ ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ فاضل عربی کا نصاب متحدہ ہندوستان میں برطانوی دور حکومت میں اس پس منظر میں مرتب کیا گیا تھا کہ اس کا مطالعہ اور تیاری ایسے طلبہ کرتے تھے جو اس وقت کے دینی مدارس میں پانچ یا چھ سال تک علوم اسلامیہ اور عربی زبان کے جملہ فنون کی باقاعدہ تعلیم حاصل کر چکے ہوتے تھے اس لیے اس وقت کے نوجوان علما

مدارس سے فراغت کے بعد نئی تیاری کر کے یہ امتحان دیا کرتے تھے جبکہ فاضل عربی کی سند علما کی سب سے بڑی ڈگری شمار ہوتی تھی اس لیے ماضی میں ہمارے کئی اکابر علما کے پاس اپنی دینی درس گاہ کی سند کے علاوہ حکومت سے منظور شدہ صرف یہی سند ہوتی تھی جس کی بنیاد پر وہ اونچے اونچے مناصب پر تعینات ہوتے چلے آ رہے تھے۔ بعد میں مختلف اسباب کی بنا پر اس نصاب کے حاملین کا معیار بتدریج گرتا رہا اور اب اسے پڑھنے اور اس کا امتحان پاس کرنے والے کا معیار گرتے گرتے زیرو تک پہنچ چکا ہے۔ اب یہ بات سب جانتے ہیں کہ وہ صرف ایسے خلاصوں اور گائیڈوں کو دیکھ کر ہی امتحان کی تیاری کرتے ہیں جو نہایت فرسودہ اور طرح طرح کی اغلاط سے پر ہوتے ہیں اور اصل کتابوں کو کوئی پڑھتا ہے نہ دیکھتا ہے۔ یہ افسوس ناک صورت حال ہمارے دینی تصورات اور دینی علوم سے محبت کے یکسر منافی ہے۔

ان حالات میں پاکستان عربی سوسائٹی نے فاضل عربی کے نصاب تعلیم اور امتحان کی اصلاح و ترقی کے لیے ماہرین تعلیم، علماء کرام اور عربی معلمین پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کر دی ہے جو نیا نصاب مرتب کر کے اسے متعلقہ بورڈ سے منظور کرائے گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی ہے کہ انٹر بورڈز کمیٹی اس بارے میں اپنے فرائض کو ادا کرتے ہوئے اس اہم کورس کی جلد اصلاح کرے گی۔ انہوں نے اس موضوع سے دل چسپی رکھنے والے علما اور اساتذہ سے درخواست کی ہے کہ وہ اس بارے میں کمیٹی کی راہ نمائی کریں اور اپنی تجاویز اور آرا کو مرتب کر کے کمیٹی کو ارسال کریں۔ عربی سوسائٹی کے صدر نے اعلان کیا ہے کہ وہ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کورس کی تمام نصابی اور معاون کتابوں کو ایک سال کے اندر پوری صحت کے ساتھ اور نہایت خوب صورت طباعت میں شائع کرنے کا اہتمام کریں گے۔

اس سلسلے میں مزید معلومات کے لیے پاکستانی عربی سوسائٹی، 96 آئی اینڈ ٹی سنٹر، جی نائن ون اسلام آباد سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ فون: 2253733

الشریعہ

اسلامی ویب سائٹ

اردو زبان میں

اسلام کیا ہے؟	مضامین ومقالات
ماہنامہ الشریعہ	آپ نے پوچھا
اسلامی ویب سائٹس	ڈائریکٹری

www.alsharia.org